

## الفاظ ومعانی: از کتاب حُجَّةُ الْإِسْلَام

(تصنیف حضرت مسیح موعود علیہ السَّلام روحانی خزائن جلد: 6)

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا - یقیناً مُراد کو پہنچا (کامیاب ہو گیا) وہ جس نے پاک کیا اس (نفس) کو (صفحہ نمبر: 42) دعویٰ کرنا: اپنے آپ کو کسی چیز کا مالک بنانا۔ معرفت: پہچان، خدا شناسی۔ قائل ہونا: مان لینا، تسلیم کر لینا۔ بَعُزْ بَـوَاے۔ مُکَالَمَہ: گفتگو، ہم کلامی۔ مُتَبِّرٌ آنا: حاصل ہونا، آسانی سے حاصل ہونا۔

أَنَا الْمَوْجُودُ: میں قائم/ برقرار ہوں۔ بَعَارَتُ: خوشخبری۔ قیاسی: خیالی، اندازہ سے۔ ڈھکوسلا: بے ہودہ، فضول، بے معنی۔ مَحْضُ: صرف۔ منقولی: سُنی سُنائی/ نقل کی گئی۔ جَلَّ شَانُهُ: اس کی عظمت اور بڑی شان ہے۔ علامت: نشان۔ الہام: خُدا کا دل میں ڈالا ہوا خیال/ بات، اَلْقَاءُ۔ قَاوِرٌ: قدرت والا، غالب۔ نَجَاتٌ: رہائی، آزادی، پُھٹکارا۔ مَسْئَلَةٌ: سوال۔ مُتَبَّبَةٌ: خبردار/ آگاہ کرنا۔

(صفحہ نمبر: 43) مَرْتَبَةٌ: درجہ، مَنْصَبٌ۔ مُقَرَّبٌ: قریب کیا گیا، خاص دوست۔ جَلال: شان و شوکت، رُعب، عظمت۔ تَحَلَّى: جلوہ/ جھلک دکھانا، ظاہر ہونا۔ وَقُوعٌ میں آنا: واقع ہونا، ظاہر ہونا۔ مُحَدَّثٌ: بات/ خبر بیان کرنے والا (مُحَدَّثٌ: دین میں نئی بات کرنے والا)۔ راست باز: سچا، ایماندار۔ حَقِيقَتٌ: حق ہونا، مِلْکِيَّتٌ ہونا۔ حَقَائِقٌ: سچائی، خدا کی طرف منسوب کرنا۔ ہم کلام: بل کر/ آپس میں بات کرنے والا۔ مقبول: پسندیدہ، پسندوار، قبول کیا گیا۔ بے نصیب: محروم، باز رکھا گیا۔ بَطْلَانٌ: باطل ہونا، روڈ ہونا۔ سُو جَا کَہَا: دیکھنے والا۔

(صفحہ نمبر: 44) وَاضِحٌ: ظاہر، جسے بیان کرنے کی ضرورت نہ ہو۔ مُنْدَرِجُ الْعُنْوَانِ: آغاز میں لکھا گیا۔ عَرَضٌ: ارادہ، مقصد، ضرورت۔ دھمکی دی: ڈرایا۔ منہ پھیر لینا: بھاگنا۔ ہِکْمَتٌ فَاشٌ: ایسی ہار جس میں کسی کو شک نہ ہو، بھاری ہِکْمَتٌ۔ اِسْتِحْقَاقٌ: حق مانگنا۔ دَم مَارْنَا: بولنا، دعویٰ کرنا۔ عَاجِزٌ: کمزور (کلمہ اِسْکَاسَری جو مُخَاطَبِ اپنے لیے استعمال کرے)۔ مَامُورٌ ہونا: مُقَرَّرٌ ہونا۔ بِلَا تَوَقُّفٍ: بغیر وقفہ/ دیر کیے۔ عَیْنُ مُرَادٍ: اصل مقصد، اصل خواہش۔ حق و باطل: سچ اور جھوٹ۔ کِفَايَتٌ کرنا: کافی ہونا۔ سَفِيرٌ: قاصد، پیغام پہنچانے/ دینے والا۔

(صفحہ نمبر: 45) مُبَاحَثَةٌ: سوال و جواب، بحث۔ حُجُوزٌ کرنا: مُقَرَّرٌ کرنا، فیصلہ کرنا۔ مجاز ہونا: اختیار ہونا، اجازت ہونا۔ عقیدہ: دل میں بیٹھا ہوا ایمان و یقین۔ اَلُوہِیَّتٌ: خدائی۔ مُنَجِّیٌ: نجات دینے والا۔ اِعْتِرَاضٌ: مُخَالَفَتٌ، نکتہ چینی۔ بے جا: نامناسب، ناحق، بے موقع۔ مُسَلَّمٌ: تسلیم کیا گیا، مانا ہوا، دُرُست۔

(صفحہ نمبر: 46) مَرَاتِبٌ: مَنْصَبٌ، عہدہ، درجہ۔ اَخْوِیْمٌ: برادر م۔ فُلَاں: غیر معلوم شخص یا چیز جو ذہن میں ہو مگر نام نہ لیا جائے۔ ہِکْمَتٌ ہونا: ہار جانا۔ معقولی: ایسا علم جو عقل و دلائل سے جائز اور ناجائز میں فرق کر سکے۔ گو: اگرچہ، کتنا ہی، کیسا ہی۔ غالب آنا: جیت جانا۔ قائل نہ ہونا: اپنا تصور/ ہار ماننا۔ مغلوب ہونا: ہار جانا۔ شمشیر: تلوار۔ اِزْوَاجٌ: نِکاح کرنا (اَزْوَاجٌ: بیویاں، شوہر اور بیوی)۔ بِہِشْتٌ: جَنَّتٌ۔ سَبَقْتُ کرنا: پہل/ ابتدا کرنا۔ رَاہِبٌ: عیسائی عابد، دنیا سے الگ ہو جانے والا۔

(صفحہ نمبر: 47) ثُبُوتٌ: حالت۔ فضیلت: بڑائی، عمدگی، کمال۔ رُو کرنا: اِنکَار کرنا، واپس کرنا۔ مُتَبَّلًا ہونا: پھنسا ہونا۔ راست باز: سچا، ایماندار۔ ویدار کرنا: ماننا، ملاقات/ زیارت کرنا۔ سعادت: خوش نصیبی، بھلائی۔ سَرَاوِسٌ: نیاکل۔ مینی: بنیاد، اِنحصار۔ مُعْجِزَةٌ: وہ کام جو انسانی طاقت سے باہر ہو، وہ انہونی بات جو نبی سے ظاہر ہو۔ نَحْمُولٌ: گمان کیا گیا۔ قَرَارِیْنَا: مُقَرَّرٌ کرنا۔

(صفحہ نمبر: 48) صِلَاحٌ: مشورہ۔ مُبَاہَلَةٌ: ایک دوسرے کے حق میں بددعا کرنا۔ تَانِیْدٌ: مدد، طاقت، مضبوطی۔ ظہور: ظاہر ہونا۔ مِعَاوِدٌ: مُقَرَّرہ وقت۔ بُلْغَى: بکمل طور پر، بالکل۔ خَارِقٌ نِہَانٌ: معجزہ۔ اِتِمَاسٌ: گزارش، درخواست۔ قَطْعیٌ: آخری۔ طَمَحٌ: خام: ایسی خواہش جس کا پورا ہونا ممکن نہ ہو۔ صِدْقٌ: سچ۔ کِذْبٌ: جھوٹ۔

(صفحہ نمبر: 49) چنڈاں: بہت زیادہ، اس قدر۔ مُتَذَكَّرٌ ہونا: اوپر ڈر کر کیا گیا۔ دَجَلٌ: جھوٹ، دھوکا۔ رَاقِمٌ: لکھنے والا۔ اپنے تئیں: اپنا آپ۔ لائق: قابل۔ بِلَا تَفَاوُتٍ: بغیر فرق کے۔ مُرْسَلٌ: اللہ کی طرف سے بھیجا ہوا۔ برگریدہ: منتخَب/ چننا ہوا (گریدہ: ڈسا ہوا)۔ مُتَابَعَتٌ: پیروی، اطاعت۔ حربہ: لڑائی کا ہتھیار۔ پاش پاش کرنا: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ یَحْسِبُ الصَّلِیْبَ: وہ صلیب کو توڑے گا۔ مِصْدَاقٌ: وہ چیز جو کسی کی سچائی ثابت کرے۔

(صفحہ نمبر: 50) عاجز آنا: مایوس ہونا۔ عاجز رہنا: بے بس/مایوس ہونا۔ صریح: صاف، علانیہ۔ گریز کرنا: بھاگنا، پرہیز کرنا۔ مضمحل: سوچا ہوا۔ نشان نمائی: نشان دکھانا۔ امر: معاملہ، کام، تعلق۔ رُو برو: آمنے سامنے۔ رائے: عقل، خیال، تجویز۔

(صفحہ نمبر: 51) تحلف و وعدہ: وعدہ خلافی۔ بلا تحقیق: بغیر حقیقت بغیر سچائی معلوم کیے۔ کاؤب: جھوٹا۔ وعدہ شکن: وعدہ توڑنے والا۔ پاس نہ کرنا: لحاظ نہ کرنا۔ تالیف کرنا: دو چیزوں کو جمع کرنا، ترتیب دینا، کتاب مرتب کرنا۔ مطلع کرنا: اطلاع دینا، خبردار کرنا، آگاہ کرنا۔ تکمیل: پورا، مکمل، ختم۔ ناچار: مجبوراً۔

(صفحہ نمبر: 52) موصوف: تعریف کیا گیا، ذکر کیا گیا۔ قولہ: اُس کا قول۔ اقول: میں کہتا ہوں۔ قدیم: پرانا۔ جدید: نیا۔ حاجت: ضرورت۔ استطاعت: طاقت۔ صاحب من: میرے دوست۔ ہریک: ہر ایک۔ طول کلام: لمبی بات۔ دریافت کرنا: پوچھنا۔ بہر کیف: ہر طریقہ سے، ہر حالت میں۔ آمادہ: تیار۔ فرض عین: ضروری فرض، بہت ضروری کام۔ مقولہ: بات، وہ جملہ جو مثال کے طور پر بیان کیا جائے۔ فقرہ: جملہ، عبارت کا ٹکڑا۔

(صفحہ نمبر: 53) موافق: مطابق۔ دائر النجات: گناہوں سے بچنے کا گھر۔ مستعد تیار، کمر بستہ، آمادہ۔ نکتہ چینی: بُرائی نکالنا۔ معتبر: اعتبار کیا گیا، بھروسہ کے قابل۔ وارید ہونا: پہنچنا، پیش آنا۔ میعاد: مقررہ/ وعدہ کا وقت۔ نظیر: مثال۔ بہر حال: ہر حال میں۔ برس: سال۔ خارق عادت: فطرتی اصول کو توڑ دینے والا۔ تاوان: جرمانہ۔ حوالہ: سپرد، سونپنا۔ شق: حصہ، قسم، ٹکڑا۔ قہری نشان: غصہ، خدا کی ناراضگی/ عذاب کا نشان۔

(صفحہ نمبر: 54) مجاز ہونا: اختیار ہونا۔ مطبوعہ: چھپا ہوا۔ بقید: پابندی/ شرط کے ساتھ۔ ثبت کرنا: دستخط کرنا، مہر لگانا۔ منشاء: مقصد، ارادہ۔ توقف: دیر۔ قوی: مضبوط، طاقت ور۔ قدم مارنا: کوشش کرنا، دوڑ ڈھوپ کرنا۔ جواں مردی: بہادری۔ تحدی: للکار، دھمکی، دعویٰ کرنے والا۔ مصدق: تصدیق کرنے والا، ثبوت دینے والا۔ من جانب اللہ: اللہ کی طرف سے۔ بالاتر: بلند، اختیار سے باہر۔

(صفحہ نمبر: 55) ملہم: الہام کیا گیا (ملہم: الہام کرنے والا)۔ مفصل: تفصیل کے ساتھ، کھول کر بیان کیا گیا۔ مجرہ: دستخط کے ساتھ جاری کرنا۔ دست بردار ہونا: چھوڑ دینا، باز آنا۔

(صفحہ نمبر: 56) قطعی: یقینی۔ ظن غالب: یقینی رائے۔ تحدی: بڑائی، بحث۔ متکبر: انکار کرنے والا۔ اتمام حجت کرنا: فیصلہ کرنا، جھگڑا ختم کرنا، معاملہ طے کرنا۔ رؤ: انکار۔ بروئے تعلیم: تعلیم کے مطابق۔ بسر و چشم: بڑی خوشی سے، دل و جان سے۔ مرقومہ: لکھا ہوا۔

(صفحہ نمبر: 57) حیات ابدی: ہمیشہ کی زندگی۔ خاصیت: صفت، خوبی۔ ظلمت: اندھیرا۔ نور: روشنی۔ شرف مکالمہ: آپس میں بات کرنے کا فخر، اجازت۔ حجت: دلیل۔

(صفحہ نمبر: 58) انکفر: سب سے زیادہ سخت کافر۔ بلا: مصیبت، آزمائش۔ بموجب: وجہ سے۔ نص: قرآن کا قطعی واضح حکم۔ متواتر: لگاتار، مسلسل، ایک کے بعد ایک۔ پناء: وجہ سے، بنیاد۔ موعود: وعدہ دیا گیا۔ افتراء: جھوٹا الزام۔ گرد ہونا: پیچھے پڑنا۔ ملتجی: التجا/ گزاریش کرنے والا۔ گرداب: پانی کا چکر، بھنور۔

(صفحہ نمبر: 59) جانبر ہونا: محفوظ ہونا، مرتے مرتے بچنا۔ محال: ناممکن۔ فیض مآب: (کلمہ تعظیم یعنی عزت کے لیے) ایسا جو جس سے صرف نیکی/ بھلائی/ فائدہ ملے۔ مُجَدِّد: پُرانے کو نیا کرنے والا۔ فاضل: علم میں بڑھا ہوا، دانا۔ فاضل اجل: بہت بڑا فاضل۔ حامی: مددگار۔ شور و شر: فتنہ، فساد، ہنگامہ، بڑائی۔ معرفت: ذریعہ۔ خط: اس خط۔ ملاحظہ: دیکھنا، غور کرنا۔ زور و شور: جوش و خروش۔ تحقیق: سچ اور جھوٹ کا پتا لگانا۔ ملتئم: التماس/ درخواست/ گزاریش کرنے والا۔ دھبہ آنا: الزام لگانا، عیب لگانا۔ فقط: صرف، بس، ختم۔ آل: وہ۔ جناب: صاحب، آپ، حضور، حضرت۔ آل جناب: جناب والا (کلمہ تعظیم یعنی عزت کے لیے)۔

(صفحہ نمبر: 60) جملہ شُرکاء: سب شامل ہونے والے، سب ساتھی۔ جناب من: میرے حضور (کلمہ تعظیم یعنی عزت کے لیے)۔ چرچا: تذکرہ، گفتگو، بحث۔ حرف لانا: الزام لگانا۔ مُبالغۃ: بات کا بڑھا کر بیان کرنا، حد سے بڑھنا۔ از حد: بہت زیادہ، بے حد۔ لہذا: اس لیے۔ رقیمہ: لہذا: اس خط/ چٹھی۔ دانست میں: سمجھ میں۔ باہمی تنازعہ: آپس کا جھگڑا/ ناراضگی/ دشمنی۔ فیصل کرنا: جھگڑا ختم کرنا۔ ثابت ہونا: ثبوت ملنا، تحقیق ہونا۔ التماس: درخواست، گزاریش۔ مصلحت کرنا: اچھا مشورہ/ مناسب تجویز کرنا۔ امورات: معاملات۔ مذکورہ بالا: اوپر دیے گئے۔ رُوسے: وجہ سے۔ درپے ہونا: چاہنا،

خواہش مند ہونا۔ دیگر: اور، دوسرا۔ اَسپ کلام: گفتگو کا گھوڑا۔ جُولانی دینا: تیزی یا جوش میں آنا، شور مچانا۔ وقت مُنادی پر: پکارے گئے وقت پر۔

حُجَّت: بحث، تکرار۔ بے بُمباید غلط، جس میں سچائی نہ ہو۔ لا حاصل: بے فائدہ۔ اَزراہ مہربانی: مہربانی کی نظر/طریق سے۔ عینیت کرنا: عطا کرنا، دینا۔

(صفحہ نمبر: 61) بَابُ: مُتَعَلِّق۔ معقول: مُنَاسِب، ٹھیک۔ بعد ما وَجِب: فرض/لازم ہونے کے بعد (یعنی خطا کا جواب دینا لازم ہے)۔ اِتِّفَاقِ رَاغِبٍ: اتفاق رائے ہونا: رَضًا مند ہونا۔

کیفیت: حالت۔ عداوت: دشمنی۔ عاقبت: اَمْن، سکون۔ آسودگی: آرام۔ خَلْک: خرابی۔ قصہ: کہانی۔

(صفحہ نمبر: 62) اِحْتِمَال: شک۔ مُنَظَّرہ: بحث، کسی چیز یا بات کی حقیقت معلوم کرنے کے لیے آپس میں مل کر سوچنا۔ وَرُوغِ گُو: جھوٹا۔ فِظًا لازِمی: صرف اپنے لیے۔

مُتَعَدِّی: دوسروں کے لیے (بھی)۔ تجویز کرنا: فیصلہ کرنا۔ مَعہ: اُس کے ساتھ۔ لاف مَکْرَاف: بیہودہ/فُضُولِ گفتگو، تَعَلُّی، شینی۔ صَاحِبِ خَوَارِق: جس میں مُعْجِزہ/

کرامت دکھانے کی طاقت ہو۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالْمِنَّةُ: سب تعریف اور احسان اللہ کا ہے۔ حَسْبُ مَرَاتِب: رُتَبہ اور دَرَجہ کے مطابق۔ اِسْتِعْدَاد: قَابِلِیَّت، قَدْرَتی صلاحیت۔

(صفحہ نمبر: 63) پَرکھ لیتا: پہچان لینا۔ مَقْصُود: مُرَاد، عَرْض۔ مِدَّ نَظَر: پیش نظر، جو نظر کے سامنے ہو۔ مَوْقُوف: اِنْحِصَار، دَقْف۔ تَنْزِیل: کمی۔ مَدَّت دَرَاز: لمبا عرصہ،

دیر سے۔ بِہ تَمَام تَر: مکمل طور پر۔ اِعْتِرَاض: مُخَالَفَت، مکتہ چینی۔ پیرایہ: طرز، طریقہ۔ مَوْرِدِ اِعْتِرَاض: مُخَالَفَت/عیب آنا۔ تَنْقِیْح: تحقیق کرنا، جھگڑا کا فیصلہ کرنا۔

(صفحہ نمبر: 64) مَجْمَع: مجلس۔ وارِد ہونا: آنا، پہنچنا۔ شاد: خوش۔ لائق و فائق: قابل، دانا، اعلیٰ، معزز۔ قاصر: مجبور۔ تسلیم: قبول۔ عُدْر: بہانہ، انکار۔

عَیْنِ خُوشی: بہت خوشی۔ روشن ضمیر ہونا: عقل مند، صاحبِ فراست و بصیرت ہونا۔ صاحبِ کار آرزو موہ: تجرِبہ کار۔ مَخْی: چھپا ہوا۔ مُشْفِق: مہربان، مَحَبَّت کرنے والا۔

(صفحہ نمبر: 65) مُنْتَخَب: چُنا ہوا (مُنْتَخَب: چُنے والا)۔ آفتاب: سورج۔ طُلُوع ہونا: نکلنا، بلند ہونا۔ پوشیدہ: چھپا ہوا۔ شعاع: روشنی، چمک، کرن۔

تَقْرِیب: موقع محل، سبب، وجہ۔ نامی فَاضِل: مشہور عالم/دانا۔ دانست: سمجھ، علم۔ تَهْوُر کرنا: خیال کرنا۔ مُکَلَّف: تقریب میں شریک ہونے کی تکلیف دینے والا،

بُلانے والا۔ اَمْرِ مَطْلُوب: مُعَامَلہ کی خواہش۔ قصہ طے ہونا: جھگڑا ختم ہونا۔ اِمْتِیَازِی: فُوقِیَّت دینے والا، تَرَجِیحی۔

(صفحہ نمبر: 66) رَفْتہ رَفْتہ: آہستہ آہستہ۔ روشن ضمیری: فراست، دانائی، عرفان۔ نَاقِیْر: نشان، خاصیت، صفت۔ تَصْفِیہ ہونا: فیصلہ ہونا۔ آرزو آئش: تجرِبہ۔

مَعِیَّت: ہمراہی، ساتھ۔ سفارت: سفیر کا عہدہ۔

(صفحہ نمبر: 67) مُعَاوِن: مددگار۔ نَاطِق: اُٹل، پکا۔ تَقَرُّر: مُقَرَّر کرنا۔ مُنْقَسَم: تقسیم شدہ، بانٹا ہوا (مُنْقَسَم: تقسیم ہونے والا)۔ مَوْسُومہ: نام رکھی گئی۔

(صفحہ نمبر: 68) بِلَا: بغیر۔ مُبَاوَلہ: آپس میں اُڈنا بدلنا۔ جبر: زبردستی، ظلم، زور۔ قَدْر: حَکْمِ اِلہی، تقدیر۔ پالجر: زبردستی سے۔ مُفْضَلہ قَوْل: جن کی تفصیل

نیچے بیان کی گئی۔ گَرِیز کرنا: پریہیز کرنا، بھاگنا۔ کُنِند گان: کرنے والے۔ حُبَّت کرنا: دَرَج کرنا، لکھنا، مہر لگانا۔

(صفحہ نمبر: 69) عِلَّتِ غَائِبی: فائدہ۔ ساہمائے دراز: کئی سالوں سے۔ مَاحْضِل: نتیجہ۔ لاجواب: خاموش، جھوٹا، مغلوب۔ تَحْصِیلِ حَاصِل: لا حاصل، بے کار، بے نتیجہ۔

(صفحہ نمبر: 70) نَابُودِ شَدہ: فنا/گم شدہ۔ اَنْسَب: زیادہ مُنَاسِب۔ رُسُوَائی: بدنامی، بے عزتی۔ مَوْرِدِ عَضْبِ اِلہی: وہ شخص جس پر اللہ کا غصہ/مصیبت/عذاب آئے۔